



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری اپنی حقیقتی پہچان کی بیٹی سے منگنی ہوئی ہے لیکن میں جہالت کی وجہ سے متعدد مرتبہ اسے نکاح سے پہلے ہی طلاق دے بیٹھا ہوں، اب میرا ارادہ اس سے نکاح کرنے کا ہے، میرے لیے شرعی حکم کیا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ہم میں کچھ لوگ اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں، قبل از نکاح طلاق دینا بھی اسی قبیل سے ہے، عقد نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ طلاق دینا شوہر کا اختیار ہے، اور جو ابھی ”شوہر“ نہیں بنا اسے طلاق دینے کا کوئی اختیار نہیں، [1] ”وہ لڑکی جس سے منگنی ہوئی ہے وہ اس کی بیوی نہیں ہے، ایسے حالات میں دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”طلاق، صرف نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔“

بہر حال قبل از نکاح طلاق واقع نہیں ہوتی، اگر کسی نے یہ حماقت کر ڈالی ہے تو اللہ تعالیٰ سے اس اقدام پر استغفار کرے۔ ایسی طلاق سے آئندہ ہونے والے نکاح پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ (واللہ اعلم)

ابن ماجہ، الطلاق: ۲۰۳۸۔ [1]

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 378

محدث فتویٰ